سوال

تارک نماز کو نصیحت کرنا واجب ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

کچھ عرصہ قبل مجھے ایک ہسپتال میں داخل ہونے کا اتفاق ہوا۔ میں جس کمرہ میں رہ رہا تھا اس میں دو آدمی اور بھی تھے اوراس کمرہ میں ہم تین تک رہے ، میں تو اس مدت میں نماز پڑھتا رہالیکن وہ دونوں آدمی نماز نہیں پڑھتے تھے حالانکہ وہ بھی مسلمان اور میرے ہی شہر کے باشندے تھے میں نے اس سلسلہ میں ان سے کوئی بات بھی نہ کی تو کیا مجھے اس کا گناہ ہوگا کہ میں نے انہیں نماز کا حکم کیوں نہ دیا؟ اگر یہ گناہ ہے تو اس کا کفارہ کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ پر یہ واجب تھا کہ ان دونوں کو نصیحت کرتے اوراس منکر عظیم یعنی ترک نماز کے ارتکاب کی مذمت کرتے تاکہ حسب ذیل ارشاد باری تعالی پر عمل ہوجاتا کہ :

وَلتَكُن مِنكُم أُمَّةٌ يَدعونَ إِلَى الخَيرِ وَيَأمُرونَ بِالمَعروفِ وَيَنهَونَ عَنِ المُنكَرِ ۚ وَأُولـٰئِكَ هُمُ المُفلِحونَ ١٠٤ ... سورة آل عمران

‘‘اورتم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہیئے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اوراچھے کام کرنے کا حکم دے اوربرے کاموں سے منع کرے ،یہی لوگ ہیں جو نجات پانے والے ہیں۔’’

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد پر عمل ہوجاتا کہ :

من راي منكم فليغيره بيده فان لم يستطع فبلسانه فان لم يستطع فبقلبه وذلك اضعف الايمان (صحيح مسلم ... ترمذي مسند احمد)

‘‘تم میں سے جو شخص برائی دیکھے تو اسے ہاتھ سے مٹادے ،اگراس کی طاقت نہ ہو تو زبان سے (سمجھائے) اوراگراس کی بھی طاقت نہ ہو تو دل سے (برا سمجھے) اوریہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔’’ (صحیح مسلم)

جب آپ نے فرض کو ادا نہیں کیا تو اب واجب یہ ہے کہ اس معصیت کی وجہ سے خالص توبہ کریں۔ خالص توبہ کا مطلب یہ ہے کہ پہلے جو کوتاہی ہوئی اس پر ندامت کا اظہار کریں،اب اس سے رک جائیں اوریہ پختہ عزم کریں کہ آئندہ ایسا نہیں کریں گے اوریہ سب کچھ اللہ تعالی کے لئے اخلاص ، تعظیم ،اس سے ثواب کی امید اوراس کے عذاب کے خوف کی وجہ سے کریں۔ جو صدق دل سے توبہ کرے اللہ تعالی اس کی توبہ کو شرف قبولیت سے نوازتا ہے کہ ارشاد باری تعالی ہے :

وَاِنِّىْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ٨٢ ... سورة طه

‘‘اور تحقیق جو شخص توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے پھر سیدھے راستے پر چلے، اس کو میں بخشنے والا ہوں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص487

محدث فتویٰ